© rasailojaraid.com

روئیداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے -

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کرلیا ہے یعنی سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس روئیداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے لئے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا رقایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلائل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا پارسال سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا - اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ - پٹیالہ - انبالہ - دہلی - مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا -

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا - جنکو اہل انصاف نے پسند کیا -

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امراء و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتہہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے - تحریر ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۸۳ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی بنسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچہہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتہہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے اور اس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتہہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین بہی شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجہکر (نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض شرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز ومشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول ومطبوع ہین ما عذر دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکہنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے -

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کردیا ہے - جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو - اردو فارسی - انگریزی - حساب - مساحت تواریخ - جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین - اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲ - اپریل ۱۸۸۶ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسے کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دوسو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے - ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات وتحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے - یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے - انشاءاللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول واغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے -

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

(جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ - فروری ۱۸۸۶ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ - جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہاے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جابجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لیے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی ورفاہیت کے لیے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور از انجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نو مسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا و تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہ انجمن معصیت کی معاون نہوگی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ#) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی و گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے # ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون و حکام وقت کے افہام کیلیے ہوا ہے جو انجمنون مین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری) ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آج تک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہو سکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں اور اقوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بھی ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف[+] نکریں - اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہو سکینگے -

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھہ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکر گذاری منظور کیا جاویگا - اور چندہ و سائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضا ممبران لیا جاویگا -

(۷) جو علما یا او عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس نہ دے سکیں یا کسی وجہ سے نہ دیں مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آرائے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ حسب منشاء دفعہ ۴ - انکے لئے انجمن میں تحریک ہو کے منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہو جائینگے -

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور خاصکر اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکرٹری - وغیرہ -) کو ہوگا

+ یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض سے منافی ہو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مگر پریسیڈنٹ کی رائے کو بمنزلہ دو ممبرون کی رائے کے سمجھا جاویگا اور ہر ایک سکرٹری کی رائے کو عام ممبرونکی طرح ایک ہی کی رائے مانا جاویگا۔ سکرٹریونکی خصوصیت اور ممبرونکی نسبت صرف اُن امور مین ہوگی جنکا ذکر انکے فرائض و اختیارات مین آتا ہے

سکرٹریون کے فرائض و اختیارات

(۱۰) سکرٹریون کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے

اول - انجمن مین کاغذات کو پیش کرنا۔

دوم - جملہ کاغذات پر (زر کی رسیدین ہون یا رقعات مطالبہ زر یا رقعات اسمی مین انجمن یا اور ممبرون کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دستخط کرنا۔

سوم - امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی مین پیش کرنا۔

چہارم انجمن کی ہر ایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا۔

(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکرٹریونکے اتفاق رائے سے ہوا کرینگے اور غیر معمولی مصارف کے لئے انکو کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی۔

کارکن (ایگزیکٹو) کمیٹی اور انکے فرائض و اختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر پانچ سے کم اور ۹ سے زیادہ نہونگے۔

(۱۳) کوئی کام جلسہ مین پیش نہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن مین پیش نہ ہولے یا اُسکے صاحب پریسیڈنٹ سے اجازت اور سکرٹریونکی اطلاع نہولے۔

(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

اول تجاویز و تدابیر مفید مذہب یا معاشرت کی نسبت غور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے جلسہ عام مین پیش کرنا - اُن امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز و خود مختار نہوگی۔

دوم ہر سال کے آخیر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱۵) عملہ انجمن کی موقوفی و بحالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا۔ مگر اسکی اطلاع جلسہ عام مین ضرور کرنی پڑیگی۔

جلسہاے انجمن عام و کارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہوا کریگا یا جب ضرورت پیش آوے۔

(۱۷) انجمن عام کا جلسہ ہر مہینے مین ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۷ ممبرون کا جمع ہونا کافی سمجھا جاویگا

(۱۹) ایکسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہوا کریگا جسمین عام معزز اہل اسلام و غیرہ کو ممبر ہون خواہ نہون بلایا جاویگا اور اسمین سال بہر کی کارروائیون اور ترقیون اور معاملات کو عام طور پر سنایا جاویگا

(۲۰) دو ہفتہ جلسون کے لئے غالباً تین روز اور جلسہ عام ماہواری کے لئے ایک ہفتہ پیشتر اطلاع جاری ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسونکی کارروئیون کو مجملاً یا مفصلاً بذریعہ اخبارات یا بطور رسالہ مشتہر کیا جاویگا اور سالانہ رپورٹ خاصکر بطور رسالہ مشتہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ منظوری جلسہ عام جسمین نو ممبرون سے کم نہون گورنمنٹ کو کوئی میموریل یا ایڈریس بہیجے۔ یا گورنمنٹ سے خط و کتابت کرے۔ کمیٹی کارکن یا کسی خاص عہدہ دار کو یہہ اختیار نہوگا۔

فہرست ممبران انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

نمبر	نام معہ خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۱	نواب والا جاہ امیر الملک مولوی سید صدیق حسن خانصاحب بہادر امیر ریاست	بہوپال	المحدیث سنی
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میر منشی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۴	جناب دیوان امداد العلی صاحب جج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر	نام مع عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۵	جناب قاضی میر عالم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ایبٹ آباد	حنفی المذہب
۶	عالیجناب سید حاجی مولوی امداد العلی صاحب ڈپٹی کلکٹر	مراد آباد	״
۷	جناب شیخ احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	انبالہ	״
۸	جناب حافظ ہدایت العلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ضلع سرسہ	اہلحدیث
۹	جناب سید فقیر قمر الدین صاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ	لاہور	حنفی المذہب
۱۰	جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب اسسٹنٹ سرجن	״	״
۱۱	جناب ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن	״	״
۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	پٹنہ	اہل التشیع
۱۳	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی رئیس فرنگی محل	لکھنو	حنفی
۱۴	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	دہلی	״
۱۵	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	پٹنہ	غالباً حنفی ہیں یا
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب	لکھنو	بشرح بالا
۱۷	مولوی محمد طیب صاحب	نگر اعلا انہار قصبہ	״
۱۸	مولوی محمد عبد العزیز صاحب	نرسنگ پور	״
۱۹	قاضی سراج الدین صاحب	״	״
۲۰	میر شجاعت علی صاحب	کاکناڑہ	
۲۱	منشی محمد سردار صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب	لاہور	حنفی المذہب
۲۲	سید محمد مرتضی صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	مدارس	غالباً حنفی المذہب
۲۳	میر نثار علی صاحب سابق ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکرٹری انجمن ہذا	لاہور	״
۲۴	سید حکیم نجف علی شاہ صاحب	״	اہل التشیع

* اہل حدیث۔ انہوں نے خط وکتابت سے ممنونیت کی ہے۔ راقم کو ان کی پوری معرفت نہیں ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر	نام معہ عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
٢٥	پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر حال انجمن پنجاب اسسٹنٹ پروفیسر اورینٹل کالج لاہور	لاہور	حنفی
٢٦	ماسٹر حفیظ الدین صاحب سابق مترجم پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور	"	"
٢٧	میاں مغل محمد صاحب ملازم سول و ملٹری گزٹ	"	"
٢٨	سید عمر دراز شاہ صاحب طالب علم جماعت قانونی	"	"
٢٩	منشی الہ دین صاحب مینیجر دہلی پنچ لاہور	"	"
٣٠	حاجی شیخ عبد الرحیم صاحب سوداگر	انبالہ	"
٣١	میاں نظام الدین صاحب پسر میاں کریم بخش صاحب ٹھیکہ دار	لاہور	"
٣٢	میاں نظام الدین صاحب سوداگر پشمینہ	"	"
٣٣	حکیم فضل الدین صاحب رئیس	بھیرہ ضلع شاہ پور	غالباً حنفی المذہب
٣٤	شیخ فرزند علی صاحب ملازم ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	حنفی المذہب یا اہلحدیث
٣٥	سید جمال الدین صاحب ڈاکٹر	کہوٹی ضلع سیالکوٹ	"
٣٦	منشی نور الدین صاحب داروغہ صفائی	لاہور	حنفی
٣٧	حضرت جناب شیخنا و مولانا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث	دہلی	اہلحدیث
٣٨	ابو سعید محمد حسین ایڈیٹر و مہتمم اشاعۃ السنہ و سیکرٹری انجمن ہذا	لاہور	"
٣٩	مولوی محمد نور الدین صاحب حکیم خاص سرکار جموں	جموں	"
٤٠	مولوی الہی بخش صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب و وائس پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ہوشیارپور	"
٤١	مولوی محمد صاحب پسر مولانا بارک اللہ صاحب مرحوم	لکھوکے	"
٤٢	میر حیدر صاحب	وزیرآباد	"
٤٣	شیخ غلام نبی صاحب ٹھیکہ دار	"	"
٤٤	محمد ابو عبد العزیز نائب مہتمم اشاعۃ السنہ	لاہور	"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	نام معہ عہدہ و خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۴۵	مولوی احمد اللہ صاحب رئیس	امرتسر	اہلحدیث
۴۶	مولوی محمد ابراہیم صاحب	آرہ	״
۴۷	مولوی محمد ادریس صاحب	״	״
۴۸	قاضی محمد منصور خانصاحب رئیس محلہ قاضی خیل	لپٹ دہ	״
۴۹	مولوی محمد عبد الغفور صاحب	بنارس	حنفی یا اہلحدیث
۵۰	میرزا کرم علی بیگ صاحب	״	״
۵۱	مولوی رحیم بخش صاحب مہتمم مطبع انجمن پنجاب	لاہور	اہلحدیث
۵۲	مولوی صدر الدین صاحب مدرس مدرسہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور	״	״
۵۳	مولوی شہود الحق صاحب	پٹھان ضلع	״
۵۴	مولوی محمد یسین صاحب	جبلپور	״
۵۵	مولوی محمد عبد الرحمن صاحب مدرس	بنارس	حنفی یا اہلحدیث
۵۶	مولوی محمد غضنفر صاحب مدرس ورنیکل کالج لاہور	لاہور	اہلحدیث
۵۷	حاجی شیخ احمد صاحب رئیس اعظم رحیم آباد	رحیم آباد	״
۵۸	مولوی عبد الرحیم صاحب رئیس　اللہ	״	״
۵۹	مولوی عبد العزیز صاحب رئیس　اللہ	مظفرپور بہت	״
۶۰	مولوی تلطف حسین صاحب	محلہ [illegible]	״
۶۱	حکیم مولوی نفضل حسین صاحب	مظفرپور	اہلحدیث یا حنفی
۶۲	مولوی محمد حسن صاحب رئیس	لودیانہ	اہلحدیث
۶۳	مولوی شیخ عبید اللہ صاحب	بستی ضلع مظفرگڑھ	״
۶۴	سید محمد شاہ صاحب سب اورسیر و مختار عدالت ہائے ماتحت چیف کورٹ پنجاب	لاہور	״
۶۵	منشی کرم الہی صاحب سررشتہ دار پنجاب یونیورسٹی کالج و سکرٹری انجمن ہمدردی لاہور	״	״
۶۶	منشی محمد عبد الحق صاحب اکونٹنٹ	״	״
۶۷	حافظ بہاء الدین صاحب ٹھیکہ دار	״	״
۶۸	شیخ محی الدین صاحب مدرس مشن سکول	״	״
۶۹	میاں محمد چٹو صاحب سوداگر پشم	״	״
۷۰	میاں رجب الدین صاحب سوداگر پشمینہ	״	״
۷۱	منشی فضل الدین صاحب فارسٹر مینیجر	״	״
۷۲	بابو جلال الدین صاحب کلرک فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ	״	״
۷۳	مولوی غلام اللہ صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ	״	״

اب ہم آخری معروضات غرض خدمات ممبران و جملہ حضرات اہل اسلام کرتے ہیں ۔ (۱) وہ لوگ (جو ہمارے) اوپر خیال کرتے تھے کہ اس انجمن کے اصول خوب ہیں پر مختلف خیالات کے لوگوں کا اتفاق محال یا دشوار ہے

© rasailojaraid.com